سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ، حضرت امیر شریعت السید عطا اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ تعالےٰ کے بقول "مراد رسول"، تھے، اُمت کے محسن، مدبر، منتظم، فاتح، امام عادل اور بہت کچھ، ملت کا انگ انگ ان کے احسانات کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے۔
اس نظم کی اشاعت بکثرت چاہیئے تاکہ شاہین صفت اپنے جلیل القدر محسن کے کارنامہ ہائے حیات سے واقف ہوسکیں۔
ادارہ صراطِ مستقیم اور اس کے کرتا دھرتا اس عظیم پیشکش پر مستحق تبریک ہیں۔

(۵)

نام کتاب: شہید کربلا از: امام ابن کثیر رحمۃ اللہ تعالیٰ ترجمہ: ہدایت اللہ ندوی
قیمت -/۱۰ روپے ، ناشر: حافظ شبیر حسن بھوجیانی میاں چنوں ضلع خانیوال

سیدنا حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ملت کی متاع ہیں۔ کربلا کے حوالہ سے ان کی شہرت بہت ہی زیادہ ہے۔ لیکن اس قصہ سے متعلق رطب ویابس روایات نے جو الجھنیں پیدا کر رکھی ہیں، ان کا بھی ٹھکانہ نہیں۔
شیعہ حضرات جن کا اسلام، قرآن، صحابہ سے کوئی تعلق نہیں، انہوں نے جناب حسین کو اپنے کھاتہ میں ڈال کر ملت کا امن ہمیشہ تباہ کیا، ضرورت ہے کہ تاریخ اسلام کے ابتدائی دور کو خاص طور پر چھان پھٹک کرکے از سر نو مرتب کیا جائے۔ اس کیلئے ایسے رجال کار کی ضرورت ہے جو عزم وحوصلہ کے مالک ہوں۔
یہ رسالہ کوئی مستقل کتاب نہیں بلکہ تاریخ کی بنیادی کتاب البدایہ کے متعلقہ حصہ کا ترجمہ ہے، یہ ترجمہ ایک ندوی فاضل کے قلم سے ہے اور ندویت ترجمہ کے لئے سند ہے ۔۔ مورخین اور اہل تاریخ کا معاملہ پنساری کا ہے جن کی دکان میں سبھی کچھ ملتا ہے۔ ان کی کتابیں ہر قسم کی روایات سے مملو ہوتی ہیں، اس رسالہ میں بھی یہی کچھ ملے گا بعض روایات پر مصنف کے اپنے منفی تبصرے بھی ہیں ۔۔ بہرحال اس نازک موضوع پر بنیادی مواد کے طور پر یہ ایک اچھی کاوش ہے۔